۷۸۶/۹۲

اُمّتِ مُسلمہ سے خطاب

نظم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

مُصنّف

کوثؔر وارثی ٹھاکردواروی

موبائل نمبر: 9917569016

(نظم)

(۱) سیدھے کر کے غفلتوں کے پیچ و خم　　ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم
وادیٔ صحرا مہکتے گلستاں　　کیا بیاباں اور کیا آبادیاں
تو جو سوئی سو گیا سارا جہاں　　تو نے توڑا پاسبانی کا بھرم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۲) چھوڑ کر تو نے ہر اک کارِ ثواب　　لے لیا ہاتھوں میں اب جامِ شراب
حشر کے دن کیا نہیں دینا حساب　　کیوں بھلا بیٹھی ہے تو راہِ عدم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۳) دین سے اللہ کے تو پھر گئی　　نرغۂ شیطاں میں آخر گھر گئی
ذلتوں کی پستیوں میں گر گئی　　کیا تجھے اس کا نہیں ہے کوئی غم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۴) گمرہی کے پانیوں میں غرق ہے　　سر پہ بربادی کی تیرے برق ہے
کیوں تیرے قول و عمل میں فرق ہے　　کاش اس غم سے تیری آنکھیں ہوں نم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۵) کیا یہی مرضئ رب تھی سچ بتا چاہتے تھے کیا یہی خیرالوریٰ
جسم تیرا ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا جس کے جڑنے کی ہے اب اُمّید کم
ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۶) رب نے تو حاکم بنایا تھا تجھے کیوں ہوئی محکوم خود سے پوچھ لے
آج قدموں میں پڑی ہے غیر کے سر پہ رکھا ہے ترے کوہِ ستم
ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۷) بھول کر احکام سب قرآن کے چھوڑ کر رستے شہِ ذیشان کے
پیچھے پیچھے چل پڑی شیطان کے سوئے دوزخ ہے ترا اب ہر قدم
ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۸) رکن تھے تیرے ہی محمود و ایاز دونوں اک ہی صف میں پڑھتے تھے نماز
ساتھ رہتے تھے کبوتر اور باز ہمنوا تھے مفلس و اہلِ حشم
ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۹) مصطفیٰ ہیں سارے نبیوں کے امام اُمّتوں میں تیرا افضل ہے مقام
کھا رہی ہے پھر بھی تو رزقِ حرام اب نہیں تو پہلے جیسی محترم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۱۰) نفس کی جب سے ہوئی اپنے غلام بے حیائی ہوگئی ہے تجھ میں عام
دیکھ کر تجھ کو ہنسیں دیگر عوام بن رہی ہے کیوں تماشہ دم بدم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۱۱) عارضی دنیا سجانے کے لئے کام بیجا اور ناجائز کئے
آخرت کے بیچ ڈالے سب دیے موت کھا جائے گی تیرا ہر بھرم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۱۲) سابقہ تاریخ اپنی یاد کر زورِ باطل کا نہ تھا کچھ تجھ کو ڈر
کانپتے تھے تجھ سے ظالم تاجور ظلم کے آگے ہے اب تو سر بخم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۱۳) کوٹھیوں بنگلوں پہ کرتی ہے غرور خدمتِ اسلام سے کوسوں ہے دور
تو جھکاتی ہے جبیں رب کے حضور خواہشوں کے قلب میں رکھ کر صنم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۱۴) غیر اسلامی ہیں تیری شادیاں ہو رہی ہیں مال کی بربادیاں

رقص کی محفل یہ آتش بازیاں　　مار ڈالیں گی تجھے رب کی قسم

ہوش میں آ اُمتِ شاہِ اُمم

(۱۵) مانگنے میں بھیک تو ہے بے مثال　　ذمہ داری کا نہیں کچھ بھی خیال

کیسے خوش ہو تجھ سے ربِّ ذوالجلال　　ہیں ترے حیواں سے بھی بدتر کرم

ہوش میں آ اُمتِ شاہِ اُمم

(۱۶) بھائی اپنے بھائی سے بے زار ہے　　لمحہ لمحہ باہمی تکرار ہے

والدہ والد کی مٹی خوار ہے　　گھٹ رہا ہے خون کے رشتوں کا دم

ہوش میں آ اُمتِ شاہِ اُمم

(۱۷) ظلم اپنوں ہی پہ اب ڈھانے لگی　　مسجدوں پر بم بھی برسانے لگی

تو کہ دہشت گرد کہلانے لگی　　خود کو سمجھے ہے جہادی یہ ہے غم

ہوش میں آ اُمتِ شاہِ اُمم

(۱۸) حال جلسوں کا ترے ہو کیا بیاں　　خوب لہرائیں گلا کچھ نعت خواں

اتنا چیخیں کچھ مقرر بھی وہاں　　کانپنے لگتے ہیں مائک کے قدم

ہوش میں آ اُمتِ شاہِ اُمم

(۱۹) خانقاہوں اور حجروں کی مکین　　شاہِ دیں کی ہو کے اُمّت بہترین
بن گئی دولت کمانے کی مشین　　بک گئے کیوں تیرے کاغذ اور قلم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۲۰) اُٹھ انا اور جہل کی گردن مروڑ　　جسم کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو جوڑ
دینِ حق کی سمت اپنا ذہن موڑ　　تجھ پہ پھر ہو جائے گا رب کا کرم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

(۲۱) شاعرِ اسلام اک اقبال تھے　　انگنت اشعار اُن کے ہیں پڑھے
درس لے کر اُن کی دینی فکر سے　　نظم یہ کوثر نے کردی ہے رقم

ہوش میں آ اُمّتِ شاہِ اُمم

نتیجۂ فکر کوثر وارثی ٹھاکردواروی

موبائل نمبر: ۹۹۱۷۵۶۹۰۱۶